الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ک لیے نصف شعبان کی رات مخصوص کرنا

ن کا روز رکھنا بدعت ، اور ایک دوسری کتاب
نا مستحب ... برائے مہربانی یہ بتائیں کہ اس
قطعی حکم کیا ؟

لحمد للہ :

کی فضیلت میں کوئی بھی
تی کہ فضائل میں بھی ثابت نہیں، بلکہ اس کے
متعلق
یں، اور ان احادیث میں موضوع یا ضعیف احادیث
والے علاقوں میں پھیلی ہوئی ہیں.
ریے کہ اس رات عمریں
س کے اعمال مقرر کیے جاتے ہیں.... الخ.
رات کو عبادت کے لیے
بان کا روز رکھنا جائز ، اور اس رات کو
یں ، اکثر جاہل لوگوں کا اس رات عبادت کرنا
مار نہیں ہوگا"
تعالی اعلم
جبرین حفظہ اللہ

شخص عام راتوں کی طرح اس
ئی اضافی اور زائد کام نہ ہو اور نہ ہی اس کی
ام راتوں میں عبادت کرتا تھا اس میں بھی جائز
.

ندر شعبان کو روز کے
و اس بنا پر روز رکھنا کہ یہ ایام بیض
تاریخ کو روز رکھنا مشروع ، یا پھر و
ر پندر شعبان اس کے موافق ہوئی تو اس اعتبار
کن اس میں اس کا اعتقاد نہیں ہونا چاہیے کہ اس
واب زیادہ حاصل ہوگا.
للہ اعلم.